مَا آتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

سُنن نسائی شریف مترجم

جلد سوم

تالیف: امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: حافظ محبوب احمد خان
مولانا حکیم محمد عبد الرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)

ناشر

مکتبۃ العلم
۱۸-اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان
Ph:7231788-7211788

نام کتاب: ——— سنن نسائی شریف مترجم

تالیف: ——— امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: ——— مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: ——— [حافظ محبوب احمد خان
مولانا حکیم محمد عبد الرحمن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)]

طابع: ——— خالد مقبول

مطبع: ——— لٹل سٹار پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

چاہے اس کو پسند ہو یا نہ ہو جس وقت گناہ کا حکم ہو تو اس کو نہ سن لے اور فرمانبرداری نہ کرے۔

غیر شرعی نظام چلانے والے حاکم کے لیے لائحہ عمل:

حاصل حدیث یہ ہے کہ اگر کوئی حکمران یا بادشاہ خلافِ شریعت کام کرنے کا حکم دے تو اوّلاً افہام و تفہیم سے کام لیا جائے اور اگر وہ حاکم وغیرہ لوگوں کے سمجھانے سے بھی خلاف شرع راستہ ترک نہ کرے تو حتی الامکان کوشش کے باوجود ناکامی رہے تو ایسے حاکم کو اس کے عہدہ سے الگ کرنا ضروری ہے آج کل ووٹ کی حکومت ہے تو ووٹ کے ذریعہ اس کو بدل دیں اور ایسے شخص کو ووٹ نہ دیں جو کہ خلافِ شرع کام کرے یا خلافِ شرع کام کرنے کا اندیشہ ہو اور اگر کسی بھی طرح اس کو علیحدہ نہ کر سکتے ہوں تو کم از کم دِل سے ہی اس کو بُرا سمجھیں کہ یہ ایمان کا کم سے کم درجہ ہے جیسا کی حدیث ((و ذلك اضعف الايمان)) میں اس کی طرف اشارہ ہے۔

۱۹۴۲: بَاب ذِكْرُ الْوَعِيْدِ لِمَنْ اَعَانَ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ

باب: جوکوئی کسی حاکم کی ظلم کرنے میں امداد کرے اس سے متعلق

۴۲۱۴: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيىٰ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمِ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ اِنَّهُ سَتَكُوْنُ بَعْدِىْ اُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّىْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّىْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

۴۲۱۴: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور ہم نو شخص تھے تو آپ نے فرمایا: دیکھو میرے بعد حکمراں ہوں گے جو شخص ان کی جھوٹی بات کو سچ کہے (خوشامد اور چاپلوسی کی وجہ سے اور حق کو باطل قرار دے) اور ظلم و زیادتی کرنے میں ان کی مدد کرے تو وہ مجھ سے کچھ تعلق نہیں رکھتا نہ میں ان سے کچھ تعلق رکھتا ہوں وہ قیامت کے دن میرے حوض (یعنی حوضِ کوثر) پر بھی نہ آئے گا اور جو شخص ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہے (بلکہ اس طرح کہے جھوٹ ہے یا خاموش رہے اور ظلم کرنے میں اس کی مدد نہ کرے تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں اور وہ میرے حوض پر آئے گا۔

۱۹۴۳: بَاب مَنْ لَّمْ يُعِنْ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ

باب: جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم و زیادتی کرنے میں اس کا اجر و ثواب

۴۲۱۵: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِالْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ

۴۲۱۵: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے نکلے اور ہم نو آدمی تھے۔ پانچ ایک قسم کے اور چار ایک

عَنْ اَبِیْ حَصِیْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِیِّ عَنْ کَعْبِ ابْنِ عُجْرَۃَ قَالَ خَرَجَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَۃٌ خَمْسَۃٌ وَاَرْبَعَۃٌ اَحَدُ الْعَدَدَیْنِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْاٰخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوْا ہَلْ سَمِعْتُمْ اَنَّہٗ سَتَکُوْنُ بَعْدِیْ اُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَیْہِمْ فَصَدَّقَہُمْ بِکَذِبِہِمْ وَاَعَانَہُمْ عَلٰی ظُلْمِہِمْ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْہُ وَلَیْسَ یَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ یَدْخُلْ عَلَیْہِمْ وَلَمْ یُصَدِّقْہُمْ بِکَذِبِہِمْ وَلَمْ یُعِنْہُمْ عَلٰی ظُلْمِہِمْ فَہُوَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ وَسَیَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ۔

قسم کے تھے یعنی عربی اور عجمی (عرب کے علاوہ دوسرے ملک کے باشندے' اب تک معلوم نہیں کہ ان میں سے پانچ کون تھے اور چار کون؟) آپ نے فرمایا: تم لوگوں نے سنا میرے بعد حاکم ہوں گے جو شخص ان کے پاس جائے پھر ان کے جھوٹ کو سچ کرے اور ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا نہیں اور میں اس کا نہیں ہوں نہ وہ میرے حوض پر آئے گا اور جو ان کے پاس نہ جائے نہ ان کے جھوٹ کو سچ کہے اور نہ ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا ہے اور میں اس کا۔ وہ حوض (کوثر) پر آئے گا۔

۱۹۴۴: بَاب فَضْلُ مَنْ تَکَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ اِمَامٍ جَائِرٍ

باب: جو شخص ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہے اُس کی فضیلت

۴۲۱۶: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِہَابٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ ﷺ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَہٗ فِی الْغَرْزِ اَیُّ الْجِہَادِ اَفْضَلُ قَالَ کَلِمَۃُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔

۴۲۱۶: حضرت طارق بن شہاب ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا اور آپ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ چکے تھے کہ کونسا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: حق بات کہنا ظالم حکمران کے سامنے۔

خلاصۃ الباب ☆ علماء کرام نے اس کی توجیہ کی ہے کہ یہ جہاد سے بھی بڑھ کر افضل ہے' اس لیے ہے کہ جہاد میں موت آ جانا یقینی نہیں اور اس میں موت کا آنا کافی حد تک یقینی ہے۔

۱۹۴۵: بَاب ثَوَابُ مَنْ وَفٰی بِمَا بَایَعَ عَلَیْہِ

باب: جو کوئی اپنی بیعت کو مکمل کرے اس کا اجر

۴۲۱۷: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّہْرِیِّ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ فِیْ مَجْلِسٍ فَقَالَ بَایِعُوْنِیْ عَلٰی اَنْ لَا تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ شَیْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَقَرَاَ عَلَیْہِمُ الْاٰیَۃَ فَمَنْ وَفّٰی مِنْکُمْ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَسَتَرَ اللّٰہُ

۴۲۱۷: حضرت عبادہ بن صامت ؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے ایک مجلس میں کہ آپ نے فرمایا: تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک نہیں قرار دو گے' زنا کاری نہیں کرو گے آخر آیت تک (جو کہ مندرجہ بالا عبارت میں مذکور ہے) پھر جو شخص تمہارے میں سے اپنی بیعت کو پورا کرے تو اس کا اجر وثواب اللہ عزوجل پر ہے اور جو شخص